(Watsapp)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسئلہ یہ ہے کہ میری رسمی منگنی ہوئی ہے جس میں میرے خاندان کے کچھ لوگ اور ایک مولوی صاحب گئے۔ ہمارے یہاں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ منگنی کے موقعہ پر مولوی صاحب لڑکی والوں کے سامنے شادی اور رشتے کی شرائط پیش کرتے ہیں، عام طور پر لڑکی والے ۴ تولے سونا کا مطالبہ کرتے ہیں (واضح رہے کہ یہ ۴ تولے سونا مہر کے علاوہ ہوتا ہے اور مہر علیحدہ نکاح و شادی کے وقت مقرر کیا جاتا ہے) لڑکے والے اس شرط کو قبول کر لیتے ہیں، پھر دعا وغیرہ ہوتی ہے نکاح وغیرہ کا خطبہ نہیں پڑھا جاتا بس یہ صرف منگنی ہوتی ہے اس میں رشتہ کی ہاں کی جاتی ہے باقی نکاح شادی کے موقع پر ہوتا ہے۔

اب مسئلہ یہ ہے کہ میں رشتے کیلئے راضی تھا اور لڑکی بھی راضی تھی، لیکن مجھ سے ایک بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی وہ یہ کہ میں لڑکی سے ۶ سال سے پیار کر رہا تھا منگنی سے پہلے بھی بات کرتے تھے اور اب بھی کرتا ہوں، دوران بحث بات کبھی کبھار بحث بھی ہو جاتی تھی میں اسے اکثر دھمکی کی صورت میں کہتا تھا کہ مجھ سے بحث مت کرو ورنہ میں طلاق دوں گا۔ جب بھی بحث ہوتی میں یہ کہتا تھا اور یہ بھی کہتا تھا کہ 1-2-3 تمہیں ہوگی اگر یہ حالت رہی یعنی لفظ "ہوگی" مستقبل میں۔ میں دھمکی دیتا تھا اسے کہ اگر ایسا کیا تو تمہاری طلاق ہوگی ایک دن ضرور ان شاء اللہ

تب میں نے اسے یہ نہیں کہا کہ اگر آئندہ ایسا کہا تو تمہارا طلاق ہے۔ یہ نہیں کہا اس سے بس دھمکی دیتا تھا کہ "تمہاری طلاق ہوگی اگر یہ حالت رہی" ایسا کئی بار کہا۔

اب یہ بات بھی نوٹ کیجئے گا کہ میں نے اسے یہ بھی کہا ہے کہ تم واقعی میں طلاق کے قابل ہو، اور ساتھ میں یہ بھی کہا کہ تم "طلاقی" ہو۔ لفظ طلاقی کا مطلب ہماری زبان میں وہ عورت یا لڑکی جسکو پہلے سے طلاق ہوئی ہو۔ اب چونکہ میں نے دھمکی کی صورت میں کہا ہے کہ اگر یہ حالت رہی تمہیں طلاق ہوگی یہ نہیں کہا کہ "تمہارا طلاق ہے" "ہوگی" کا لفظ استعمال کیا ہے یعنی مستقبل میں ہوگی۔ یعنی متعدد بار بحث کرتی تو یہ کہتا کہ تمہاری طلاق ہوگی یا 1-2-3 ہوگی یا لفظ صرف 3 ہوگی۔ ایسا اس لئے کہتا کہ وہ چپ ہو جائے اور میں اسلئے کہتا تھا کہ میری تو ابھی تک نکاح تو ہوا نہیں، بس ڈرانے کیلئے کہتا تھا۔

الف۔ کیا مذکورہ تفصیل کے مطابق میرا نکاح ہو چکا ہے یا نہیں۔

ب۔ اگر نکاح نہیں ہوا تو کیا طلاق ہوئی ہے یا نہیں

ج۔ اب اگر مولوی صاحب وہاں لڑکی والوں سے پوچھے یا وکیل کی صورت میں کہا کہ لڑکی کو قبول ہے اور اس بات کا مجھے علم نہ ہو کہ میرا نکاح ہوا ہے یا نہیں مجھے میرے نکاح کے بارے میں بتایا نہیں گیا اور نہ ہی نکاح والے دن وہاں موجود تھا تو اب پوچھنا یہ ہے کہ منگنی سے میرا نکاح ہو گیا ہے یا نہیں۔

سائل،

بنام

نمبرا (جواب منسلک ہے)

03337815413

دارالافتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصليًا

سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق اگر آپ کی صرف منگنی ہوئی ہے، یعنی باقاعدہ ایجاب وقبول کے الفاظ کے ساتھ نکاح نہیں ہوا تو آپ کے اپنی منگیتر کو کہے ہوئے الفاظ سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی، کیونکہ شرعاً منگنی نکاح کا وعدہ ہے نکاح نہیں ہے، اور نکاح سے پہلے سوال میں ذکر کردہ الفاظ کے ساتھ طلاق دینے سے طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔

واضح رہے کہ نکاح سے پہلے منگیتر اجنبیہ ہوتی ہے اور اس سے تعلق رکھنا شرعاً ناجائز اور گناہ ہے، لہٰذا اب تک آپ سے اس معاملے میں جو غلطیاں ہو چکی ہیں ان پر سچے دل سے توبہ کریں، اور جب تک نکاح نہ ہو جائے اس وقت تک اپنی منگیتر سے ملنے جلنے اور بات چیت کرنے سے مکمل احتراز کریں۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (٣ / ٣٤٤)

(شـــرطه الملك) حقيقة كقوله لقنه: إن فعلت كذا فأنت حر أو حكما، ولو حكما (كقوله لمنكوحته) أو معتدته (إن ذهبت فأنت طالق) (، أو الإضـافة إليه) أي الملك الحقيقي عاما أو خاصـا، كإن ملكت عبدا أو إن ملكتك لمعين فكذا أو الحكمي كذلك (كإن) نكحت امرأة أو إن (نكحتك فأنت طالق)

(فلغا قوله لأجنبية إن زرت زيدا فأنت طالق فنكحها فزارت) وكذا كل امرأة أجتمع معها في فراش فهي طالق فتزوجها لم تطلق، وكل جارية أطؤها حرة فاشترى جارية فوطئها لم تعتق لعدم الملك والإضافة إليه.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) - (٦ / ٣٦٩)

وفي الشرنبلالية معزيا للجوهرة: ولا يكلم الأجنبية إلا عجوزا عطست أو سلمت فيشمتها لا يرد السلام عليها وإلا لا انتهى.

(جاری ہے۔۔۔)

Scanned by CamScanner

الأشباه والنظائر لابن نجيم – (١ / ٣٢٤)

وتحرم الخلوة بالأجنبية ويكره الكلام معها ...... واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٨/ محرم الحرام/ ١٤٤٠ھ
19/ ستمبر/2018ش

محمد اویس
محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
٨/ محرم الحرام/ ١٤٤٠ھ
19/ ستمبر/2018ش

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ٢٠٩/٨٢

مفتی

الجواب صحیح
[illegible]
٨/١/١٤٤٠ھ

الجواب صحیح
[illegible]
١١/١/١٤٤٠ھ

الجواب صحیح
بندہ محمود الحسن عفی عنہ
١١/١/١٤٤٠ھ

Scanned by CamScanner